

تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَلِدِينَ فِيهَا ط

ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے ۵ پس تم دوزخ کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ، تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو،

فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۲۹﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ط

سو تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے ۵ اور پرہیزگار لوگوں سے کہا جائے کہ تمہارے رب نے کیا

مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ط قَالُوا خَيْرًا ط لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي ط

نازل فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں: (دنیا و آخرت کی) بھلائی (اتاری ہے)، ان لوگوں کے لئے جو نیکی

هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ط وَلَنِعْمَ ط

کرتے رہے اس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے، اور آخرت کا گھر تو ضرور ہی بہتر ہے، اور پرہیزگاروں

دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۰﴾ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرُونَ ط

کا گھر کیا ہی خوب ہے ۵ سدا بہار باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے جن کے

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ ط كَذَلِكَ ط

نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان میں اُن کے لئے جو کچھ وہ چاہیں گے (میسر) ہو گا،

يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۳۱﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ ط

اس طرح اللہ پرہیزگاروں کو صلہ عطا فرماتا ہے ۵ جن کی روحیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (نیکی و طاعت کے

طَيِّبِينَ ط يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ط ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِهَا ط

باعث) پاکیزہ اور خوش و خرم ہوں، (ان سے فرشتے قبض روح کے وقت ہی کہہ دیتے ہیں: تم پر سلامتی ہو، تم جنت میں داخل

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۲﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ ط

ہو جاؤ ان (اعمالِ صالحہ) کے باعث جو تم کیا کرتے تھے ۵ یہ اور کس چیز کا انتظار کر رہے ہیں سوائے اس

الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِي أَمْرٌ رَبِّكَ ط كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ ط

کے کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں یا آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ پہنچے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی)